قادیانی کے شیطانی الہامات

اور اس کے گندے عقیدے

حضور فیض ملت، شیخ التفسیر والحدیث، مفسر اعظم پاکستان،
خلیفۂ مفتی اعظم ہند الحاج الحافظ پیر مفتی
محمد فیض احمد اُویسی رضوی محدث بہاولپوری نور اللہ مرقدہ

۷ ستمبر پاکستان کا وہ مبارک دن ہے جس میں قومی اسمبلی میں قادیانیوں کے تمام گروپس کو قانونی طور پر کافر قرار دیا گیا۔ یہ بات روز روشن کی طرح واضح ہے کہ مرزا غلام احمد قادیانی آنجہانی انگریز لعین بے دین کا وفادار غلام ہے امت مسلمہ کی وحدۃ کو پارہ پارہ کرنے کے لیے یہود و ہنود نے مال و زر کے ذریعے اس خبیث انسان کو جعلی نبی بنا کر ختم نبوت کے پاکیزہ عقیدہ میں رخنہ اندازی کرنے کی مذموم کوشش کی مگر تاجدار ختم نبوت سید الانبیاء والمرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام اور سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی امانتوں کے امین تاجدار گولڑہ حضرت سیدنا پیر مہر علی شاہ رضی اللہ عنہ اور اعلیٰ حضرت امام اہل سنت سیدی امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ الرضوان نے قادیانیت کو ایسا واصلِ جہنم کیا کہ اب اپنا مکروہ چہرہ دکھانے کے قابل نہ رہے۔ حضور فیض ملت مفسر اعظم پاکستان علامہ الحاج حافظ محمد فیض احمد اویسی رضوی نور اللہ مرقدہٗ نے مرزائیت کے رد میں 40 کتب و رسائل تصنیف فرمائے ان میں بہت سارے مطبوعہ ہیں اور کچھ مسودہ جات طباعت کے منتظر ہیں۔ آپ اپنی تدریس میں بھی طلباء کو ردقادیانیت پر نوٹس لکھوایا کرتے تھے زیر نظر مضمون آپ کی تدریسی ڈائریوں میں سے لیا گیا ہے اسے خود بھی مطالعہ کریں اور احباب کو بھی پڑھائیں تاکہ اہل اسلام قادیانیت کے گندے جراثیم سے محفوظ رہیں یاد رکھیں مرزائی اسلام اور پاکستان کے دشمن ہیں ان سے خود بھی بچیں اور اپنی نسل کو بھی بچائیں۔

حضور فیض ملت نور اللہ مرقدہٗ نے اپنے دورس میں ختم نبوت کے حوالہ سے مدلل و محقق گفتگو فرماتے قادیانیوں کے عقائد باطلہ ان کی مطبوعہ کتب سے دیکھا کر ان کے شیطانی شر سے اہل اسلام محفوظ رہنے کی تاکید فرماتے۔ آپ نے طلباء کو قادیانیوں کے عقائد باطلہ لکھوائے۔ قادیانیوں کے گندے عقائد و نظریات بطور نمونہ یہاں درج کئے جاتے ہیں۔

آنجہانی مرزا غلام احمد قادیانی نے اپنی جھوٹی وحی کے بارے میں کہا

{۱} اور مَیں جیسا کہ قرآن شریف کی آیات پر ایمان رکھتا ہوں ایسا ہی بغیر فرق ایک ذرہ کے خدا کی قسم اس کھلی وحی پر ایمان لاتا ہوں جو مجھے ہوئی جس کی سچائی اس کے متواتر نشانوں سے مجھ پر کھل گئی ہے اور میں بیت اللہ میں کھڑے ہو کر یہ قسم کھا سکتا ہوں کہ وہ پاک وحی جو میرے پر نازل ہوتی ہے وہ اسی خدا کا کلام نازل کیا تھا۔

{۲} مَیں خدا تعالیٰ کے ان تمام الہامات پر جو مجھے ہو رہے ہیں ایسا ہی ایمان رکھتا ہوں جیسا کہ تورات اور انجیل اور قرآن مقدس پر ایمان رکھتا ہوں۔ (تبلیغ رسالت جلد ہشتم صفحہ ۱۴)

{۳} مجھے اپنی وحی پر ایسا ہی ایمان ہے کہ جیسا کہ تورات اور انجیل اور قرآن کریم پر۔ (اربعین نمبر ۴ صفحہ ۲۵)

{۴}

آنچہ من بشنوم ز وحی خدا — بخدا پاک دانمش ز خطا
ہمچو قرآں منزّہ اش دانم — از خطا ہا ہمین است ایمانم
بخدا ہست ایں کلام مجید — از دہان خدائے پاک وحید
آں یقینے کہ بود عیسیٰ را — بر کلامے کہ شد برو القاء
یقین کلیم بر تورات — وان یقین ہائے سید السادات
زاں ہمہ بروئے یقین — ہر کہ گوید دروغ است لعین

(در ثمین صفحہ ۱۷، نزول المسیح صفحہ ۹۹)

یعنی میں جو وحی سنتا ہوں اللہ کی قسم یہ وحی ہر قسم خطاء سے پاک ہے۔ میرا ایمان ہے کہ قرآن پاک کی طرح یہ وحی ہر قسم کی غلطیوں سے پاک ہے۔ اللہ کی قسم یہ وحی الٰہی خدائے یگانہ کی جانب سے ہے۔ (مجھے اس وحی پر ایسا یقین ہے) جیسے حضرت یحییٰ کو اپنے اوپر نازل شدہ وحی پر۔ حضرت موسیٰ کلیم اللہ کو تورات پر (قرآن) پر تمام سرداروں کے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو۔ جو شخص کہے کہ یہ وحی (جو مجھ پر اتری ہے) جھوٹ ہے وہ لعنتی ہے۔

حدیث:۔ اور جو حاکم ہو کر آیا ہے اس کو اختیار ہے کہ حدیثوں کے ذخیرے میں سے جس انبار کو چاہے خدا سے علم پا کر قبول کرے اور جس ڈھیر کو چاہے خدا سے علم پا کر رَد کر دے۔ (تحفہ گولڑویہ صفحہ ۱۰)

اور خدا کا کلام اس قدر مجھ پر نازل ہوا ہے کہ اگر وہ لکھا جائے بس جزو سے کم نہیں ہوگا۔ (حقیقۃ الوحی صفحہ ۳۹۱)

امر و نہی:۔ چونکہ میری تعلیم میں امر بھی ہے اور نہی بھی اور شریعت کے ضروری احکام کی تجدید ہے۔ اس لئے خدا تعالیٰ نے میری تعلیم کو اور اس وحی کو جو میرے پر ہوتی ہے فلک یعنی کشتی کے نام سے موسوم کیا اب دیکھو خدا نے میری وحی اور میری

تعلیم اور میری بیعت کو نوح کی کشتی قرار دیا اور تمام انسانوں کے لیے اس کو معیارِ نجات ٹھہرایا جس کی آنکھیں ہوں دیکھے اور جس کے کان ہوں سُنیں۔ (حاشیہ اربعین نمبر ۴ صفحہ ۷)

احمد:۔ میرے رب نے میرا نام احمد رکھا ہے۔ پس میری تعریف کرو اور مجھے دشنام مت دو اور نا اُمیدی کے درجہ تک اپنے امر کو نہ پہنچاؤ اور جس نے میری تعریف کی اور کوئی کسی قسم کی تعریف نہ چھوڑی اُس نے سچ بولا اور جھوٹ کا ارتکاب نہ کیا اور جس نے اس بیان کو جھٹلایا اُس نے جھوٹ بولا ہے اور اپنے غصے کو بھڑکایا ہے۔ (خطبہ الہامیہ صفحہ ۲۰)

اس کے یعنی نبی کریم کے لئے صرف چاند کے گرہن کا نشان ظاہر ہوا اور میرے لئے چاند اور سورج گرہن کا اب کیا تو انکار کرے گا۔ (اعجاز احمدی صفحہ ۷۱)

اس بناء پر ہم کہہ سکتے ہیں کہ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ابن مریم اور دجال کی حقیقت کاملہ بوجہ نہ ہونے کسی نمونہ کے مُوبمو منکشف نہ ہوئی ہو اور نہ دجال کے ستر ماع کی گدھے کی اصلی کیفیت کھلی ہو اور نہ یاجوج ماجوج کی عمیق تہہ تک وحی الٰہی نے اطلاع دی ہو اور نہ دابۃ الارض کی ماہیت ہی ظاہر فرمائی گئی۔ (ازالہ وہام صفحہ ۶۹۱)

خلیفۃ اللہ:۔ میرے لئے زمین نے بھی گواہی دی اور آسمان نے بھی اس طرح میرے لئے آسمان بھی بولا اور زمین بھی کہ مَیں خلیفۃ اللہ ہوں۔ مگر پیشنگوئیوں کے مطابق ضرور تھا کہ انکار بھی کیا جاتا اس لئے جن کے دِلوں پر پردے ہیں وہ قبول نہیں کرتے میں جانتا ہوں کہ ضرور خدا میری تائید کرے گا جب کہ ہمیشہ اپنے رسولوں کی تائید کرتا رہا ہے کوئی نہیں کہ میرے مقابل پر ٹھہر سکے کیونکہ خدا کی تائید اُن کے ساتھ نہیں۔ (ایک غلطی کا ازالہ)

جبرائیل یعنی میرے پاس جبریل آیا اُس نے مجھے چُن لیا اور اپنی اُنگلی کی گردش دی اور یہ اشارہ کیا کہ خدا کا وعدہ آ گیا پس مبارک وہ جو اس کو پائے اور دیکھے۔ (حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۰۳)

آمد نزدِ من جبرائیل علیہ السلام و مرا برگزید و گردش داد انگشتِ خود را و اشارہ کرد حنا تراز دشمنان نگہ خواہد داشت۔ (مواہب الرحمن)

قادیانی گستاخ انبیاء:۔ جھوٹا دجال کذّاب قادیانی نے اپنی تحریروں میں انبیاء کرام علیہم السلام کی گستاخیاں لکھیں چند حوالہ جات ملاحظہ ہوں قادیانی کہتا ہے

آدم علیہ السلام:۔ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو پیدا کر کے اُنہیں تمام ذی روح خلقت پر سردار، حاکم اور امیر بنایا، جیسا کہ آیت "اسْجُدُوا لآدَمَ" سے معلوم ہوتا ہے۔ پھر شیطان نے اُنہیں بہکایا اور جنت سے نکلوا دیا اور حکومت اس اژدہے کی طرف لوٹا دی گئی، اس جنگ وجدال میں آدم علیہ السلام کو ذلت و رُسوائی نصیب ہوئی اور جنگ کبھی اُس اور کبھی اِس

رُخ ہوتی ہے اور رحمن کے ہاں پرہیزگاروں کے لئے نیک انجام ہے۔اس لئے اللہ تعالیٰ نے مسیح موعود کو پیدا کیا تا کہ آخر زمانہ میں شیطان کو شکست دے اور یہ وعدہ قرآن میں لکھا ہوا تھا۔(ضمیمہ خطبہ الہامیہ)

مہدی:۔ میں وہی مہدی ہوں جس کی نسبت ابن آدم سے سوال کیا گیا کہ کیا وہ حضرت ابوبکر کے درجہ پر ہے۔تو انہوں نے جواب دیا کہ ابوبکر کیا وہ بعض انبیاء سے بہتر ہے۔

(معیار الاخیار ہ مندرجہ تبلیغ رسالت جلد نہم صفحہ ۳۰)

مسیح ابن مریم:۔ قرآن شریف میں مسیح ابن مریم کے دوبارہ آنے کا تو کہیں ذکر نہیں لیکن ختم نبوت کا بہ کمال تصریح ذکر ہے اور پرانے یا نئے نبی کی تفریق کرنا یہ شرارت ہے۔نہ حدیث میں نہ قرآن میں یہ تفریق موجود ہے اور حدیث صحیح میں بھی نفی عام ہے پس یہ کس قدر جرأت اور دلیری اور گستاخی ہے کہ خیالاتِ رکیکہ کی پیروی کر کے نصوص صریحہ قرآن کو عمداً چھوڑ دیا جائے اور خاتم الانبیاء کے بعد ایک نبی کا آنا مان لیا جائے اور بعد اس کے جو وحی نبوت منقطع ہو چکی تھی پھر سلسلہ وحی کا جاری کر دیا جائے۔کیونکہ جس میں شانِ نبوت باقی ہے اس کی وحی بلاشبہ نبوت کی ہوگی۔(ایام......) اوّل تو یہ جاننا چاہیے کہ مسیح کے نزول کا عقیدہ کوئی ایسا عقیدہ نہیں جو ہمارے ایمانیات کی کوئی جزو یا ہمارے دین کے رُکنوں میں سے کوئی رُکن ہو۔ بلکہ صدہا پیشگوئیوں میں سے یہ ایک پیش گوئی ہے جس کو حقیقت اسلام سے بھی کچھ تعلق نہیں۔جس زمانہ تک یہ پیش گوئی بیان نہیں کی گئی تھی اس زمانہ تک اسلام کچھ ناقص نہیں تھا اور جب بیان کی گئی تو اس سے اسلام کچھ کامل نہیں ہو گیا۔

(ازالہ اوہام طبع اول صفحہ ۱۴۰)

مثیلِ مسیح:۔ یہ بات سچ ہے کہ اللہ جل شانہ کی وحی اور الہام سے میں نے مثیل مسیح ہونے کا دعویٰ کیا ہے میں اس الہام کی بناء پر اپنے تئیں وہ موعود مسیح سمجھتا ہوں جس کو دوسرے لوگ غلط فہمی کی وجہ سے مسیح موعود کہتے ہیں مجھے اس بات سے انکار نہیں کہ میرے سوا کوئی اور مثیل مسیح بھی آنے والا ہو۔(اشتہار مرزا صاحب ۱۱ فروری ۱۸۹۱ء)

میں اس سے ہرگز انکار نہیں کر سکتا اور نہ کروں گا کہ شاید مسیح موعود کوئی اور بھی ہو اور شاید یہ پیش گوئیاں جو میرے حق میں روحانی طور پر ہیں،ظاہری طور پر جسمی ہوں اور شاید سچ مچ دمشق میں کوئی مثیل مسیح نازل ہو۔

(مرزا صاحب کا خط بنام مولوی عبدالجبار صاحب، ۱۱ فروری ۱۸۹۱ء)

دس ہزار مسیح:۔ اس عاجز کی طرف سے یہ دعویٰ نہیں ہے کہ مسیحیت کا میرے وجود پر ہی خاتمہ ہے اور آئندہ کوئی مسیح نہیں آئے گا بلکہ مَیں تو مانتا ہوں کہ بار بار کہتا ہوں کہ ایک کیا دس ہزار سے بھی زیادہ مسیح آ سکتے ہیں اور ممکن ہے کہ ظاہری جلال اور اقبال کے ساتھ آئے اور ممکن ہے کہ اوّل وہ دمشق میں ہی نازل ہو۔(ازالہ اوہام۔صفحہ ۲۹۶)

مریم اور عیسیٰ:۔ مرزا نے کہا کہ مگر وقت آ گیا تو وہ اسرار مجھے سمجھائے گئے تب میں نے معلوم کیا کہ اس دعویٰ مسیح موعود ہونے میں کوئی نئی بات نہیں ہے یہ وہی دعویٰ ہے جو براہینِ احمدیہ میں بار بار بہ تصریح لکھا گیا ہے۔
(کشتی نوح صفحہ ۴۷)

اور یہی یحییٰ ہے کہ جس کا انتظار تھا اور الہامی عبارتوں میں مریم اور عیسیٰ سے مَیں ہی مراد ہوں میری نسبت ہی کہا گیا کہ ہم اس کو نشان بنائیں گے اور نیز کہا گیا ہے کہ یہ وہی عیسیٰ بن مریم ہے جو آنے والا تھا جس میں لوگ شک کرتے ہیں یہی حق ہے اور آنے والا یہی ہے اور شک محض نافہمی ہے۔ (کشتی نوح صفحہ ۴۸)

مسیح موعود:۔ ہر شخص سمجھ سکتا ہے کہ اس وقت ظہور مسیح موعود کا وقت ہے کسی نے بجز اس عاجز کے دعویٰ نہیں کیا کہ میں مسیح موعود ہوں بلکہ اس مدت تیرہ سو برس میں کبھی کسی مسلمان کی طرف سے ایسا دعویٰ نہیں ہوا کہ مَیں مسیح موعود ہوں۔
(ازالہ اوہام صفحہ ۶۸۳)

آنے والے مسیح موعود کا نام جو صحیح مسلم وغیرہ میں زبان مقدس حضرت نبوی سے نبی اللہ نکلا ہے وہ ان ہی مجازی معنوں کی رُو سے ہے۔ جو صوفیائے کرام کی کتابوں میں ایک معمولی محاورہ مکالماتِ الٰہیہ کا ہے۔ ورنہ خاتم النبین کے بعد۔
(انجام آتھم حاشیہ)

اس لحاظ سے صحیح مسلم میں موعود کا نام نبی رکھا گیا اگر خدا........ سے غیب کی خبریں پانے والا نبی کا نام نہیں رکھتا تو پھر بتلاؤ اس کو کس نام سے پکارا جاتا اگر اس کا نام محدث رکھنا چاہیے تو مَیں تو کہتا ہوں کہ تحدیث کے معنی کسی لغت کی کتاب میں اظہار غیب نہیں ہے۔ (ایک غلطی کا ازالہ مصنف مرزا قادیانی)

یہ تھے مرزا قادیانی آنجہانی کے گندے کافرانہ عقائد و نظریات جس کے پیش نظر امت مسلمہ کے تمام علماء کرام و مشائخ عظام نے اس کو کافر قرار دیا۔

☆☆☆☆☆☆

نوٹ:۔ یہ مضمون ماہنامہ فیض عالم بہاولپور کے شمارہ شوال المکرم ۱۴۳۳ھ ستمبر ۲۰۱۲ء سے لیا گیا ہے۔